



UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

CANDIDATE
NAME

CENTRE
NUMBER

--	--	--	--	--

CANDIDATE
NUMBER

--	--	--	--

SECOND LANGUAGE URDU

3248/02

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension

October/November 2013

1 hour 45 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No additional materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your answers in the spaces provided on the question paper.

Write in dark blue or black pen.

Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.

Write your answers in Urdu.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

The number of marks is given in brackets [] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اپنے تمام جوابات اسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

سٹیپلرز، گوند، ہائی لائٹرز، ٹپ ایکس، پیپر کلپس کا استعمال منع ہے۔

بارکوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔

اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔

زائد شیٹ استعمال کرنے پر انہیں پرچے کے ساتھ تھی کر دیں۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: []

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.



PART 1: Language usage

Vocabulary

For
Examiner's
Use

نیچے دیئے گئے محاوروں سے اردو میں مکمل جملے بنائیں، اس طرح کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

1 عید کا چاند ہونا۔

[1]

2 خاطر میں نہ لانا۔

[1]

3 اُلٹی پٹی پڑھانا۔

[1]

4 خیالی پلاؤ پکانا۔

[1]

5 رال ٹپکنا۔

[1]

[Total: 5]

Sentence transformation

For
Examiner's
Use

مندرجہ ذیل جملوں کو فعل مستقبل میں تبدیل کریں۔

مثال: پولیس مجرم پکڑ تو لیتی ہے لیکن جرم ثابت نہیں کر پاتی ہے۔
پولیس مجرم پکڑ تو لے گی لیکن جرم ثابت نہیں کر پائے گی۔

6 وہ آج کام کل پر نہیں چھوڑتا ہے۔

[1]

7 آپ کی شرکت محفل کی رونق بڑھا دیتی ہے۔

[1]

8 تم ایک کام کرتے ہو تو دس بگاڑتے ہو۔

[1]

9 بارش کم ہونے سے پانی کی قلت ہو جاتی ہے۔

[1]

10 ماں کی دعائیں بہت پُر اثر ثابت ہوتی ہیں۔

[1]

[Total: 5]

Cloze passage

For
Examiner's
Use

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر
نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

- غیبت ایک ایسی [11] ہے جس سے معاشرہ میں کئی [12] پیدا ہوتی ہیں۔
اس بُرائی سے دور رہنے کی سختی سے [13] کی گئی ہے۔ کسی کی بُرائی اُسکی غیر موجودگی
میں کرنے والے بڑی اُوچھی طبیعت کے [14] ہوتے ہیں اور آپس میں دشمنی پیدا
کرنے کا [15] بنتے ہیں۔

نعمت - اچھائیاں - رکھتے - مالک - وجہ - خرابیاں - لعنت - منع -
سبب - تاکید - دشمن - حکمت - حرج - حکم - اسباب

- [1] _____ 11
[1] _____ 12
[1] _____ 13
[1] _____ 14
[1] _____ 15

[Total: 5]

PART 2: Summary

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیئے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ہماری زمین کا پانچواں حصہ صحراؤں پر مشتمل ہے۔ یہاں نمی کی کمی کے باعث پودے نہیں اُگتے۔ صحرا تین قسموں کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جن میں دن کے وقت درجہ حرارت بہت زیادہ ہوتا ہے لیکن رات کے وقت ٹھنڈک ہو جاتی ہے۔ دوسری قسم قطب شمالی کے صحرا جہاں زمین مسلسل برف سے ڈھکی رہتی ہے۔ تیسری قسم وہ ہے جو پہاڑوں میں گھری ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا صحرا صحرائے اعظم کہلاتا ہے جو بارہ ملکوں میں سے گزرتا ہے۔ بہت سے صحراؤں میں قیمتی معدنیات اور تیل کے ذخائر دفن ہیں۔ گرم مرطوب آب و ہوا کے باعث یہ خزانے زمین کی گہرائی میں چھپے دنیا کی نظروں سے محفوظ ہیں۔

صحرا میں نخلستان ہی واحد جگہ ہے جہاں جھرنے اور کنوئیں پائے جاتے ہیں۔ یہاں لوگ پڑاؤ ڈالتے ہیں اور کھانے پینے کی چیزیں اور درخت اُگاتے ہیں۔

کہنے کو تو گرم صحراؤں میں زندگی کے آثار نہیں ہوتے لیکن پھر بھی کئی ایسے جانور پائے جاتے ہیں جو صرف رات کے وقت حرکت میں آتے ہیں، مثلاً کیٹنگر و چوہے، خرگوش اور مختلف اقسام کی چھپکلیاں جنہوں نے وقت کے ساتھ اپنے آپ کو صحرائی زندگی میں ڈھال لیا ہے۔ سرد صحراؤں جیسے قطب شمالی کے علاقوں میں برفانی رچھ پائے جاتے ہیں جو برف کے نیچے سے مچھلیوں کا شکار کرتے ہیں۔

جانوروں کے علاوہ پودوں کی بھی خاص قسمیں پائی جاتی ہیں جو اپنے تنوں کے اندر پانی جمع رکھتے ہیں۔ کچھ پودے لمبی جڑوں کی بدولت زمین کی گہرائی سے نمی کھینچتے ہیں۔ انکا پھیلاؤ بھی کافی زیادہ ہوتا ہے۔ کئی صحراؤں میں زمین دوز جھیلیں ہوتی ہیں جنکا پانی عام پودوں کے لیے زمین کی سطح سے بہت نیچے ہوتا ہے۔

پہلے زمانے میں بد و پانی کے حصول کے لیے صبح کے وقت پتھروں کو اُلٹ کر اُن کے نیچے اُوس کے قطروں کو جمع کر کے پانی حاصل کرتے تھے۔ خانہ بدوش اپنے جانوروں کے لیے سبزے کی تلاش میں پھرتے نظر آتے ہیں۔ انہیں کئی خطرات کا سامنا درپیش ہوتا ہے۔ ریت کے طوفان سے چھپنے کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا، راستہ بھٹکنے کا ڈر ہوتا ہے، گرم صحراؤں میں لُو لگنے کا خطرہ اور بریلے صحراؤں میں سردی لگنے اور صبح اوزار نہ ہونے پر منجمد ہونے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔

PART 3: Comprehension

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

دنیا کے سات قدیم عجائبات میں سے ایک عجوبہ جو ایک شہنشاہ کی اپنی ملکہ سے محبت کی یادگار ہے آج بھی دریائے جمنا کے کنارے اسی شان و شوکت سے کھڑا ہے۔ مغل شہنشاہ شاہجہاں کا اپنی چہیتی ملکہ ارجمند بانو کی یاد میں بنوایا ہوا حسین تاج محل پوری دنیا کے سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ اس زمانے میں آگرہ مغل سلطنت کا دارالخلافہ تھا اور شہنشاہ اپنی عزیز ملکہ کے ساتھ یہیں مقیم تھے۔ 1637ء میں دہلی کو دارالخلافہ بنا دیا گیا۔

ارجمند بانو شاہجہاں کی محبوب ترین بیوی تھی جسے اُس نے پیار سے ممتاز محل کا خطاب دیا تھا۔ اُسے اپنے سے کبھی جدا نہیں ہونے دیتا تھا۔ 1631ء میں برہان پور میں ہونے والی بغاوت کو کچلنے کے لیے جب شاہجہاں روانہ ہوا تو ممتاز محل اُسکے ہمراہ تھی۔ اُس زمانے میں ممتاز محل کے یہاں چودھواں بچہ پیدا ہونے والا تھا۔ وہیں پر اُسکے یہاں ولادت ہوئی جس میں اُسکا انتقال ہو گیا۔ یہ صدمہ شاہجہاں کے لیے اتنا شدید تھا کہ چند ہی مہینوں میں اُسکی داڑھی اور سر کے بال برف کی مانند سفید ہو گئے۔

ممتاز محل نے اپنی زندگی میں شاہجہاں سے چار وعدے لئے تھے۔ ایک یہ کہ وہ اُسکی یاد میں ایک حسین مقبرہ تعمیر کرے گا۔ دوسرا یہ کہ وہ اُسکے بچوں کا ہر طرح خیال رکھے گا۔ تیسرا وہ اُسکے مرنے کے بعد ایک اور شادی کر لے گا اور چوتھا وہ ہر برسی پر مقبرہ پر آکر فاتحہ پڑھے گا۔ شاہجہاں پہلے دو وعدے ہی بخوبی نبھا سکا۔

ایرانی آرکیٹیکٹ اُستاد عیسیٰ کی زیر نگرانی 20 ہزار کاریگروں کی محنت سے تاج محل 22 سالوں میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔ دریائے جمنا کے کنارے سنگ مرمر سے بنی ہوئی یہ عمارت ایک حسین منظر پیش کرتی ہے۔ انگریز شاعر سرائیڈون آرنلڈ کا کہنا ہے کہ پتھروں سے تراشیدہ یہ ایک عام عمارت نہیں ہے بلکہ ایک شہنشاہ کی محبت اور جذبات کا عکس ہے۔ سورج کی روشنی، سنگ مرمر کی چمک اور دریا کا پانی اسے مختلف اوقات میں مختلف رنگوں میں پیش کرتا ہے۔ صبح سویرے ہلکا گلابی رنگ، شام میں دودھیارنگ اور چاند کی روشنی میں سنہری آب و تاب سے چمکتا دکھائی دیتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ رنگ عورت کے مختلف احساسات کی ترجمانی کرتے ہیں۔

اب نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

For
Examiner's
Use

17 عبارت میں کس عجبے کا ذکر کیا گیا ہے؟

[1] _____

18 یہ عمارت کس شہنشاہ نے بنوائی تھی اور اس کی بنانے کی وجہ کیا تھی؟

[2] _____

19 ممتاز محل کا اصلی نام کیا تھا، اور اسکی وفات کس طرح اور کہاں ہوئی؟

[3] _____

20 ممتاز محل نے شاہجہاں سے کتنے وعدے لیے تھے اور وہ کن دو وعدوں کو پورا نہ کر سکا؟

[3] _____

21 تاج محل کی تشکیل کا سہرا کس کے سر ہے اور اسکی تعمیر میں کتنی مدت لگی؟

[2] _____

22 یہ عمارت کن تین اوقات میں کس طرح مختلف نظر آتی ہے اور ان تبدیلیوں کو کس چیز سے مشابہت دی گئی ہے؟

[4] _____

[Total: 15]

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

برطانوی اعلیٰ طبقے کی لڑکیوں کے متعلق یہ تصور عام تھا کہ وہ اپنے ہم پلہ خاندان میں شادی کر کے نسل بڑھائیں گی اور عیش و عشرت کی زندگی گزاریں گی نا کہ خون اور پیپ سے بھرے زخموں کی صفائی اور بیماریوں کی تیمارداری کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیں گی۔ فلورنس نائٹ انگیل نے جب اپنے ارادہ کا اظہار اپنے والدین سے کیا تو انہیں شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن اُنکے دماغ میں یہ خیال مضبوطی سے بیٹھ گیا تھا کہ اللہ نے اُنکو بلا معاوضہ بیماریوں کی خدمت کرنے کی تلقین کی ہے۔

اٹلی کے شہر فلورنس میں پیدا ہونے کی وجہ سے والدین نے اُنکا نام ہی فلورنس رکھ دیا۔ اُس زمانے میں کوئی ایسے ادارے نہ تھے جہاں نرسنگ کی تعلیم حاصل کی جاسکے۔ فلورنس نے اپنی محنت اور لگن سے مختلف ذرائع سے یہ علم حاصل کیا۔ 1850ء میں جرمنی میں مفلس اور نادار مریضوں کے لیے بنائے گئے ادارے میں کام کر کے عملی تجربہ حاصل کیا۔ تین سال بعد لندن کے مشہور و معروف ہارلے اسٹریٹ کے ایک ادارے میں کام کیا جہاں انہوں نے اپنے ساتھ کام کرنے والوں کو نرسنگ کی تربیت دی۔

اُنکی بلا معاوضہ انتھک محنت اور خدا ترسی کا احساس لوگوں میں اُس وقت پیدا ہوا جب وہ اپنی سکھائی ہوئی 38 نرسوں کے ساتھ جنگ کے میدان میں زخمی اور بیمار فوجیوں کی مدد کے لیے پہنچیں۔ اخبار ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق ”رات کے اندھیرے میں جب سب تھکے ہارے نیند کے مزے لے رہے ہوتے ہیں اس وقت ایک تنہا خاتون اپنے لیمپ کے ساتھ بیماریوں اور زخموں کی خبر لینے اُنکے ارد گرد چکر لگاتی رہتی ہیں۔“

کیمپ کے زخمی اور بیمار فوجی انہیں 'The Lady With The Lamp' کے نام سے پکارنے لگے۔

اُس زمانے میں جبکہ امیر گھرانوں کی لڑکیوں کا اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا یا یونیورسٹی جانا معیوب سمجھا جاتا تھا فلورنس کے والد لڑکیوں کی تعلیم کے زبردست حامی تھے۔ انہوں نے خود اپنی بیٹیوں کو نہ صرف اطالوی، لاطینی، یونانی زبان، فلسفہ اور تاریخ کی تعلیم دی بلکہ علم ریاضی میں طاق بنایا اور مضامین لکھنے کی بھی ترغیب دی۔

اب نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

23 فلورنس نائٹ انگیل نے نرسنگ کا شعبہ کیوں اختیار کیا؟

[1] _____

24 یہ پیشہ اپنانے پر اُنکی مخالفت کن لوگوں نے اور کیوں کی؟ تفصیل سے لکھیے۔

[4] _____

25 عبارت کے مطابق نرسنگ کی تعلیم انہیں کس طرح حاصل کی؟

[2] _____

26 ہارلے اسٹریٹ سے پہلے انہوں نے کہاں کام کیا؟

[1] _____

27 لوگ انہیں 'The Lady With The Lamp' کے نام سے کیوں جاننے لگے؟

[3] _____

28 فلورنس اور اُنکی بہن نے کن مضامین میں تعلیم حاصل کی اور کس طرح حاصل کی؟

[4] _____

[Total: 15]

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.